1

کتاب کے اجراء کے موقع پر گورنر کا بیان

(آئی ایم ایف) عالمی مونیٹری فنڈ کے ہندوستان سے رشتے

1991-2016 کے 25 برسوں کے پس منظر میں از وی. سرینواس

میں جناب وی سرینواس کی کتاب ''ہندوستان کے عالمی مونیٹری فنڈ سے رشتے'' کی رسم رونمائی کا حصہ بننے پر فخر محسوس کر رہا ہوں۔ ایک معزز 1989 بیچ کے سول سرونٹ جنہوں نے 2003-06 کے درمیان ہندوستان کی طرف سے آئی ایم ایف کے ایگزیکیٹو ڈائریکٹر کے طور پر گراں قدر خدمات انجام دیں اور پالیسی سازی میں اپنی دانشوری اور تجربہ کے امتزاج سے اسے مزید کارآمد بنایا۔ کتاب اور تقریب رسم رونمائی کی آج کی تقریب کا مقصد قارئین کا دائرہ ایک اہم موضوع پر وسیع کرنا ہے اور مزید خیالات اور تجزیہ کو دعوت شریک دینا ہے جیسا کہ آپ لوگ جانتے ہیں، آر بی آئی بطور ادارہ آئی ایم ایف کی کارگزاریوں سے نزدیکی سے جڑا ہوا ہے، ہمیں ہمارے مائکروں معیشت مفاد اور آئی ایم ایف گورنس دونوں میں بیلنس بنا کر رکھنا ہے۔

2. ہندوستان کے ساتھ 1966 اور 1981 کے سابقہ فنڈ پروگراموں کے پس منظر کے برخلاف، مذکورہ کتاب ہندوستان کے فنڈ کے ساتھ رابطہ کی کارآمد معیشت پر روشنی ڈالتی ہے۔ کتاب کا آغاز 1991 کے پیمنٹ بحران پر بہت ہی مناسب روشنی ڈالنے سے ہوتا ہے اور یہ 2016 تک کی مدت کا احاطہ کرتی ہے، جس کا آغاز ہندوستان کے آئی ایم ایف سے قرض سے کریڈیٹر بننے تک کے ڈرامائی ٹرانزکشن پر مبنی ہے۔ اسی مدت میں ہندوستانی معیشت داخلی معیشت سے عالمی سطح پر بتدریج گرتی ہوئی ابھرتی ہوئی کھلی طاقت بننے کی گواہ بنی۔ یہ مدت اس بات کی بھی گواہ بنی کہ کس طرح قرض لینے میں رسوائی کے بعد آخری کوشش شرح تبادلہ سے عالمی مالی بحران کے بعد عالمی مالیاتی نظام پر مرکوز کی گئی۔ اس مدت میں فنڈ کی نگاہ نہ صرف مائکرو اکنامک پالیسیوں پر مرکوز رہی بلکہ موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے مسئلہ کو خواہش تفویض اختیارات، غریبی، قابل تجدید ترقی، فنٹیک اور ماحولیاتی تبدیلی پر مرکوز کیا گیا جیسا کہ ڈاکٹر وائی وی ریڈی نے کتاب کے پیش لفظ میں کیا ہے کہ وہ کتاب اس موضوع کے لٹریچر پر ہونے والے خلا کو پُر کرتی ہے۔ میں سرینواس کو اس کتاب کو تحریر کرنے کے لئے ان کی دانشوری پر مبارکباد دیتا ہوں۔

3. میں سوچتا ہوں کہ اس موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فنڈ سے متعلق اپنے تجربات آپ لوگوں سے ساجھا کروں اور بتاؤں کہ عالمی مانیٹری نظام میں اس کا کیا رول ہے، میرے تجربات کے مطابق بشمول بطور جی 20 شیرپا اور اب بطور متبادل وزیر مالیات نے فنڈ کے بورڈ آف گورنر کو خطاب کرتے ہوئے اس سے الگ فنڈ بینک کی اپریل میٹنگ میں اس سال، میں نے اشارہ کیا تھا، بطور ''کرنسی کو بہتر طور پر چلانے'' اور چہار سمتی بہتر سمجھداری کیلئے اپنے بھروسے مارکیٹ اکنامک (ای ایم ای) کو فروغ دیں۔ اس نقطہ کی جانب اشارہ کرنا چاہتا ہوں کہ اس کہاوت کا آغاز کرنسی کو بہتر طور چلانا، خود ہی پرانی کہاوت کی بازیافت ہے 2015 کے دوران جب امریکی ٹریزری نے منحصر سالانہ رپورٹ کے سا موضوع پر اشاعت شروع کی تو اس کے پس منظر میں مضبوط دوطرفہ سعی کی گئی۔ موجودہ وقت میں جزوی سالانہ رپورٹ میں ممالک کی کرنسی کو بہتر طور پر چلانے کی جانچ تین معیار پر کی گئی (i) امریکہ کے ساتھ دوطرفہ کاروبار سرپلس یو ایس 20 $ بلین ڈالر (ii) کم سے کم کرنٹ اکاؤنٹ سرپلس جی ڈی پی کا 2 فیصد، اور (iii) مضبوطی سے مجموعی 12 ماہ میں سے 6 پر چیز کے ساتھ 12 ماہ کی مدت میں اکنامی کی جی ڈی پی 2 فیصد جوڑی جائے۔ کسی ملک نے تین میں سے دوزمرہ کی نگرانی کر کے مذکورہ ہدف حاصل کیا تو نگرانی میں رہے گا، ہندوستان نے 2018 سے کام کرتے ہوئے فہرست سے اپنا نام خارج کرایا۔ حالیہ مدت میں تجارتی جنگ کی شدت کے دوران بڑے مقاصد کے حصول پر نگاہ رکھی۔

4. سوال یہ ہے کہ خصوصی اختیارات کا فائدہ حاصل کرنے کے باوجود کثیر جہتی ادارہ کی کیا ضرورت تھی؟ معاہدہ کے آرٹیکل IV کے سیکشن 3 (اے) نے فنڈ کو قائم کیا جس کے تحت عالمی مونیٹری سسٹم میں سرمایہ کاری کی نگرانی کی گئی۔ آرٹیکل IV کے سیکشن 1(iii) کے تحت آئی ایم ایف کے ہر رکن کو چاہئے کہ وہ نامناسب مقابلہ جاتی فائدہ اٹھانے کیلئے شرح مبادلہ میں جلسازی سے اجتناب برتیں۔ سیکشن 3 کے آرٹیکل VIII میں پابند شدہ اراکین اور ان کے سرکاری مالیات سے متعلق ایجنٹ تفریق شدہ کرنسی بندوبست یا کثیر جعلی کرنسی پریکٹس میں مصروف نہیں ہوسکیں جب تک کہ وہ فنڈ یا آرٹیکل XIV، سیکشن 3.2 کے تحت نہ آ جاتے ہوں ایم سی پی تصور کیلئے درخواست مناسب ہونے پر ہی زیر غور لائی جائے گی۔ فنڈ کے ذریعہ وضاحت اور اطلاق مناسب تبدیلی کے بعد وقت ضرورت ہی کی جائے گی۔

5. مقررہ زرمبادلہ کے بریٹسن روڈس سسٹم (روپئے کے بجائے ڈالر پر منحصر نظام) کے ناکام ہونے کے بعد از 1973 سے کرنسی کے بہاؤ کے بعد، فنڈس

آرٹیکل کے 1978 میں معاہدہ میں دوسری ترمیم کے ذریعہ واحد مما لک میں فکسنگ کے ذریعہ زرمبادلہ کی شرح مقرر کی گئی۔فنڈ کے حکمنامے کو 2007 میں اپ ڈیٹ کر کے وضاحت کی گئی کہ زرمبادلہ کی شرح میں جعلسازی کے غلط جوڑ میں مدد قرار دی گئی تھی،جس کا نتیجہ ظاہری عدم استحکام ہوگا۔ممبر شپ کے درمیان برابری کے خوف کے پیش نظر بہت سے نظریات 2012 میں اس وقت پیش کئے گئے تھے،جب ایک مجموعی سرویلانس فیصلہ کو اختیار کیا گیا،جو کہ گھریلو اور ظاہری استحکام کے رشتوں پر مرکوز تھا اور ساتھ ہی ساتھ عالمگیر خطرات وقتوں میں بھی آپسی تعاون پر زور دیا گیا ہے۔

6. اس فرمان کے پیش نظر حصول کیلئے فنڈ نے اپنے آرٹیکل IV ہر سال مشاورت،ممبران کا گہرائی سے تجزیہ،معاشی ترقی اور اپنی پالیسی پر بشمول اور خصوصی شرح مبادلہ پالیسی کو مربوط کیا۔اس کی معیشت پناہی سخت تکنیکی جائزہ کے ذریعہ مناسب طریقہ سے وضع کرنا ہے۔مشاورتی رپورٹ شائع کی کی جائے گی اور شرح مبادلہ میں کوئی اور خامی یا کثیر جہتی کرنسی عمل میں واضح طور پر کوئی خامی پائی جاتی ہے تو قومی اتھارٹی کے علم میں لائی جائے گی تا کہ تصحیح ہو سکے۔یہ لازمی ہے کہ معاہدہ کے آرٹیکل کا قیام عالمی معاہدہ کے مطابق ہونے اور ہندوستان میں عالمی مونیٹری فنڈ اور بنک ایکٹ 1945 کے تحت پارلیمنٹری لیجس لیشن کے ذریعہ وضع کیا جائے۔کثیر جہتی فریم ورک میں دوطرفہ لیبلنگ کے تحت جیسا کہ میں نے پہلے بھی سوالات قائم کئے تھے،اس میں فنڈ کا خود کا کردار بھی شامل ہے۔

7. اعتراف کرتا ہوں کہ کسی بھی پالیسی ساز ادارہ کی طرح فنڈ کی پالیسی اور پریکٹس ہمیشہ درست سمت میں ہو یا اہلیت کے مطابق عمل پیرا ہو،یوضرزی نہیں ہے۔مثلاً اس کے اپنے آزادانہ جائزہ دفتر (آئی ای او) نے 2005 میں اشارہ کیا تھا کہ فنڈ کی ناکامی کی اہم وجہ شرح مبادلہ میں سخت نگرانی کی ضرورت ہے اور اس کے لئے ممبر مما لک میں مضبوط قوت ارادی کی کمی کے سبب سرویلانس کی نگرانی کا فقدان ہے،جیسے تیسے کرنسی میں فرسودگی کو برداشت کیا جاتا رہا لیکن مما لک نے اس پر پسندیدگی نہیں ظاہر کی۔آئی ای او کے ذریعہ تنقید کئے جانے پر جائزہ اپ ڈیٹ 2017 میں اس کو شامل کیا گیا،تنقید کے باوجود آئی ایم ایف نے اہل بننے کا راستہ ایک باوقار ادارہ کی طرح کھلا رکھا۔اسی لئے ہم لوگ دیکھتے ہیں کہ فنڈ نے اپریل 2019 کی تجاویز میں مونیٹری تبادلہ،شرح مبادلہ،مائکرو پروڈینشیل اور پونجی کے فلو کے بندوبست کی پالیسی کو شامل کیا ہے۔میں مضبوطی سے یقین کرتا ہوں کہ کثیر جہتی فریم ورک کے تحت آئی ایم ایف کی سرپرستی میں ان امور تک بہت کامیابی سے رسائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

8. اس تناظر میں اس بات کا اعتراف بہت ضروری ہے کہ ای ایم ای نے اس کو بہت سے چیلنجوں پر قابو پانے کی کوشش کی۔پہلا یہ کہ جھٹکوں کے باوجود جن کا کہ دیگر مما لک مقابلہ کر رہے تھے مقابلہ کیا اور پیمنٹ کے بیلنس کے دباؤ کو مالیاتی بحران کو دباؤ کا بنایا۔دوسرا یہ کہ عالمی کساد بازاری کے دور میں ای ایم ای اور مالیاتی بازاروں کو گلوبل جمود نے شکست دی جو کہ کچھ اضافہ اور کچھ رکاوٹوں کو افزوں یا کیپٹل فلو کو مخالفت سخت کر دیا۔مالیاتی تحفظ دائرہ والی ریاست،علاقائی یا کیثر جہتی ہونے پر ضروری بفر کے سبب اس طرح کے ممبران کا کم شکار ہوئیں۔اگر چہ اہم بنکوں سے ای ایم ایس کے ذریعہ منظّم طور پر سواپ کی فراہمی نہیں ہے۔بہت سے ای ایم ایس میں کرنسی کی سرگرمی میں بہت زیادہ اتار چڑھاؤ ہوتے ہیں،جس کو انجام کار مائکروا کنامک کہا جاتا ہے،جس کی بینک آف انگلینڈ کے گورنر مارک کار کے حالیہ نظریات سے ہم آہنگ معلوم ہوتا ہے،جس میں کہا گیا کہ ای ایم ایس کے ادارہ جاتی فریم ورک میں بہتری آرہی ہے،عالمی مونیٹری سسٹم اور بازار کے رخ والے فنانس میں غیر متناسب آف سٹ حاشیہ پر آجانے کے خلاف ہے۔ان مما لک نے گزشتہ دو دہائیوں کے محفوظ جمع رکھے ہیں جو کہ پیچھے ڈھکیلنے کے طریقہ کار کی وجہ سے پونجی کے بہاؤ کی حساسیت میں کمی لاتے ہیں۔اگر چہ ای ایم ای کی اونچی کاسٹ آتی ہے تو اس تناظر میں،میں یہ کہنا چاہوں گا کہ اونچی لاگت کے باوجود بیمہ یا تحفظ کی اونچی قیمت آتی ہے،جس کے بہت سے ثبوت ہیں جو ظاہر کرتے ہیں کہ مالی بحران میں لاگت قیمت کے بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔اس لئے بلڈاپ ریزرو کے ذریعہ ای ایم ای مقرر کی جاتی ہے،جو کہ عالمی کساد بازاری کے تناظر میں بطور خود کار تحفظ اپنی کرنسی کی بہت فعالیت نہیں کرتی ہے۔

9. مجموعی طور پر کسی طرح یہ یقینی بنایا جائے کہ کثیر جہتی اصول اور فریم ورک کو شرح تبادلہ اور ادائیگی بندوبست کے مطابق رکھا جائے جو باہمی تسلط کی وجہ سے تجاویز نہ کرے۔اس طریقہ کا بہتر راستہ یہ ہے کہ اداروں میں اعتماد رکھا جائے مثلاً فنڈ اور اس کو زیادہ سے زیادہ حسب حال اور قابل بھروسہ بنایا جائے۔معاہدہ کے آرٹیکل کے ذریعہ،فنڈ جو کہ کوٹے کی بنیاد والا ادارہ ہے،لیکن موجودہ کوٹا صرف 49 فیصد اس کے وسائل پر منحصر ہے،عالمی معاشی کساد بازاری کی طوالت اور بحران جو کہ بڑھتا ہی جا رہا ہے فنڈ نے بندوبست کیلئے خود کو متحرک کر دیا ہے،مثلاً قرض لینے کا نیا بندوبست (ایل اے پی) اور باہمی نوٹ کی خریداری بندوبست (این بی اے) وغیرہ جس میں ہندوستان نے بھی حصہ داری کی۔

---

1 کارنے مارک 2019) ''کھینچو،دھکا دو،پاپس،قابل تجدید پونجی کا بہاؤ نئے عالمی حکم کیلئے'' عالمی مالیاتی ادارہ اسپرنگ ممبر شپ ملنگ ٹوکیو ادارہ۔جون 6

جس سے ای ایم ایس کو کچھ خطرہ لاحق دکھائی دیتا ہے۔اس طرح کے خطرات کی سطح کمزور بنک رغیر بینک بیلنس شیٹ اور کچھ شعبہ سستی سطح پر آسکتی ہے۔خاص طور سے اس وقت جب عالمی شرح سود کا دائرہ فیصلہ کن موڑ پر ہو۔دنیا آئی ایم ایف کی جانب نگاہ لگائے ہوئے کہ وہ کارآمد حل تلاش کرے۔

ممبران کے ذریعہ فراہم کردہ کوٹا وعدہ کو قانونی بنانے کے لئے آخری کوشش کے بطور عالمی ٹنڈ رہی آخری کوشش ہے۔عالمی مونیٹری نظام کے نگراں کار اور قابل بھروسہ پالیسی مشیر اس کام کو انجام تک پہنچائیں گے۔15ویں عمومی جائزہ میں جس میں چار برسوں سے تاخیر ہو رہی ہے، اس پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔

10. پوری دنیا کو آج کے دور میں متعدد چیلنجوں کا سامنا ہے جو کہ عالمی تنظیموں کی مہارت کا جتنا بڑا امتحان ہے، اسی طرح قومی مونیٹری اور ریونیو اتھارٹیوں کا بھی امتحان ہے۔عالمی اشتراک عمل حالیہ برسوں میں بہت کمزور ہوا ہے۔بہت سی ایڈوانس معیشت (اے ای) نے کم شرح سود کی پالیسی کو اس کے منفی اثرات کے باوجود جاری رکھا۔آج عالمی سطح پر بانڈس کی مجموعی رقم منفی پس منظر کے باوجود اس کو بڑھا کر تقریباً 13$ ٹریلین کیا گیا۔اس کا نفاذ اے ای سرکاری بانڈس ٹریڈ کا ایک تہائی کاروبار میں منفی پس منظر میں ہو رہا ہے۔اکوٹی پریمیم 4 فیصد پار کر گیا ہے، جو کہ 1 اسٹینڈرڈ کا انحراف طویل مدتی تخمینہ سے زائد ہے۔اے ای کی کم شرح سود کا ریٹرن مزید چیلنجوں کو دعوت دیتا ہے اور جوابی ایم ای میں پہلے سے ہی شامل ہو چکا ہے۔ضرورت ہے کہ اس کو ختم کیا جائے کیونکہ اس سے یورپی ممالک میں اس کا وجود اب نہیں ہے۔عالمی کم شرح سود کے لئے درمیان، غیر ماحولیاتی زمروں میں مجموعی کریڈٹ ای ایم ای زمروں 107.2 فیصد جی ڈی پی سے 2008 کے آخر میں جی ڈی پی 194.4 اور مارچ 2018 میں پہنچ گئی ہے جو کہ 2018 کے آخر میں 183.2 فیصد پر رہی۔ای ایم ای سے نجی مجموعی پونجی کا بہاؤ براہ راست اور پورٹ فولیو سرمایہ کاری بھی بحرانی مدت کے بعد تقریباً دوگنا ہو گئی تھی، اس مدت نے کچھ ای ایم ای خطرات کو ظاہر کیا۔اس طرح کے کچھ خطرات کمزور بینک / غیر بینک کی بیلنس شیٹ میں دکھائی دیئے اور کچھ ابھی پوشیدہ اور کچھ مزید ظاہر ہوں گے۔خاص طور سے جب عالمی شرح سود کا دائرہ مزید کم ہوگا۔دنیا اس وقت آئی ایم ایف کی جانب تبدیل حل کیلئے نگاہ لگائے ہوئے ہے۔ای ایم ای کے ان کے حصہ کیلئے اس پالیسی پر عمل پیرا ہونے کی ضرورت ہے جو مائکرواکنامک کو فروغ دے اور مالیاتی استحکام کو یقینی بنائے اور اس کی ترقی پر توجہ مرکوز کی جائے۔

11. عالمی معیشت کی ابتری کے سبب مسئلہ کا حل نکالنا بہت مشکل ہے، ممبران کو کاروباری ماحول کو نئی پیش رفت دینے کیلئے زمینی سیاست کو فروغ دینے اور مکدر معیشت میں محدود پالیسی اور اونچی سطح کے قرض کی ضرورت ہے۔مجموعی حکومتی قرض جو اے ای گروپ جی ڈی پی کے 100 فیصد سے تجاوز کر چکے ہیں، بہت سی ایڈوانس معیشت میں سرکاری محصول مستحکم ہیں۔

12. یہ لازمی ہے کہ رفتہ رفتہ حاشیے کی جانب جاری عالمی گروتھ جو کہ مونیٹری اور محصول پالیسی کا حصہ میں اتھارٹی جو کہ باصلاحیت ہے، مزید تشکیل دے بہتر طور پر معاونت کرتی ہیں اور قیمتوں کے اتار چڑھاؤ، پروڈنٹ پالیسی جو کہ مائکرو معیشت کے استحکام میں میٹنگیں ہوتی ہیں، عالمی سطح پر ضرورت ہے پالیسی کے تعلق سے ان پر خاطر خواہ توجہ دی جائے، منصفانہ طور پر ان کا استعمال کیا جائے اور بیک وقت ڈھانچہ جاتی اصلاحات کے ذریعہ پیداواری صلاحیت کو بہتر کیا جائے، جاب اور ملازمت کے نئے مواقع پیدا کئے جائیں۔آنے والا سال آئی ایم ایف کیلئے پالیسی میں اس زمرہ میں نئی کوششوں کیلئے امتحان ثابت ہوگا۔اگرچہ آئی ایم ایف اور مرکزی بینک بہتر رہنمائی فراہم کر رہے ہیں جو عالمی معیشت کی پیداوار کو مستحکم اور مالیاتی استحکام برقرار رکھنے میں معاون ثابت ہوں گی۔

13. عالمی مونیٹری اور مالیاتی نظام کو چست درست رکھنے کیلئے چند معاملات پر میں نے خصوصی طور سے روشنی ڈالی ہے۔خاص طور پر آر بی آئی کی سطح پر روز بروز چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔عالمی طور پر موثر حل کی تلاش ابھی جاری ہے۔اس کا موثر حل تلاش کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، ہم کو تاریخ اور تجربوں سے مدنظر حل تلاشنا چاہئے اور اس سیاق میں اس کتاب کو پڑھنے کی میں آپ سے گذارش کرتا ہوں۔

شکریہ